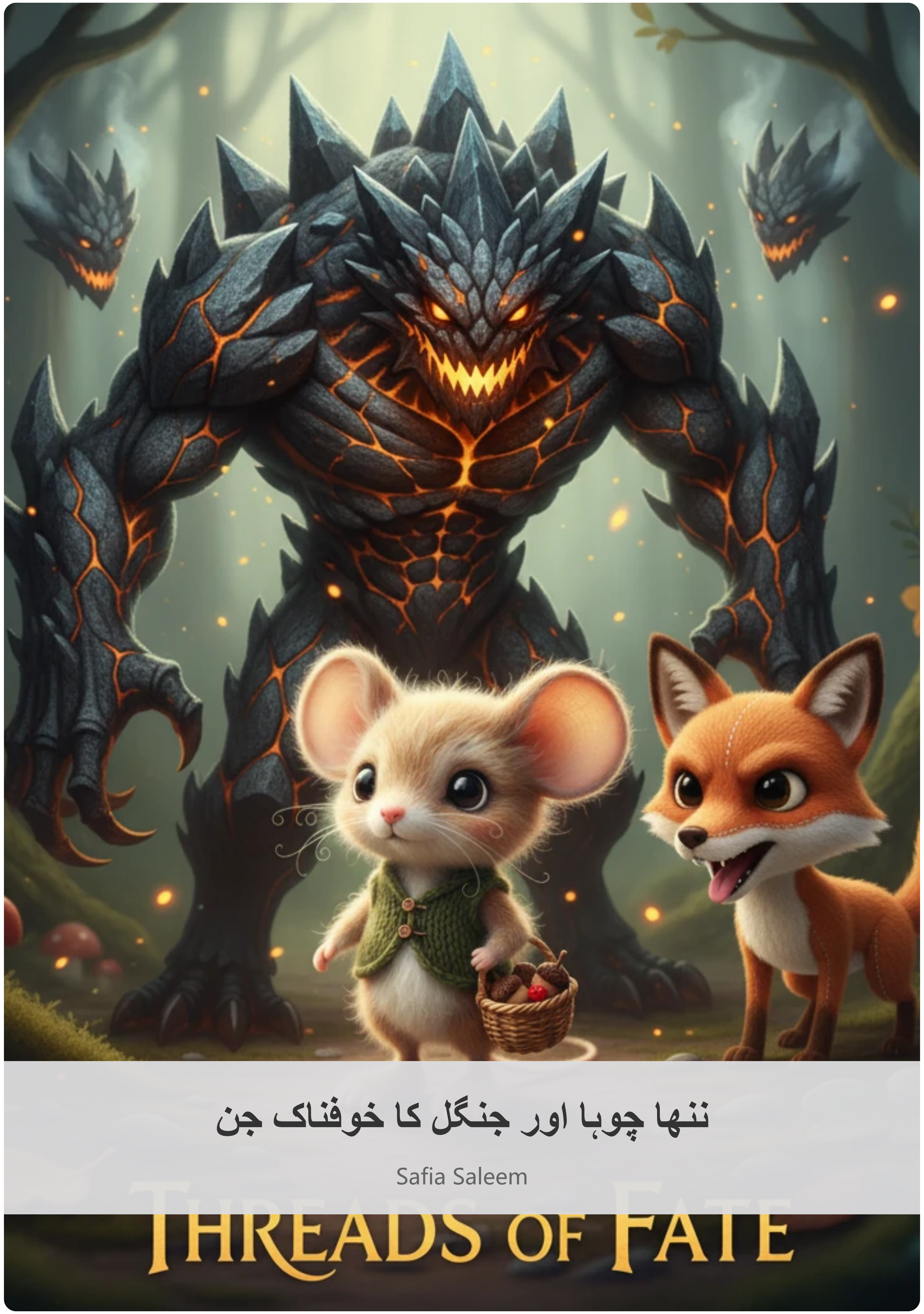

ننھا چوہا اور جنگل کا خوفناک جن

Safia Saleem

Safia Saleem

یک گھنے اور ہرے بھرے جنگل میں ایک ننھا سا چوہا رہتا تھا۔
ہ چوہا بہت بہادر اور عقل مند تھا اور روزانہ نئے راستوں پر سیر کے
یے نکلتا تھا۔ جنگل کے درخت بہت اونچے تھے اور زمین پر چھوٹی
چھوٹی گھاس اگی ہوئی تھی۔

یک دن جب وہ جنگل میں گھوم رہا تھا، اسے ایک بھوکی لومڑی ملی۔ لومڑی نے چوہے کو دیکھ کر اپنی زبان ہونٹوں پر پھیری اور وچا کہ یہ چھوٹا چوہا تو میرا بہت مزیدار ناشتہ بن سکتا ہے۔ اس نے چوہے کو اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دی۔

چوہے نے لومڑی کو ڈرانے کے لیے ایک فرضی جن کی کہانی سنائی۔ اس نے کہا کہ وہ ایک بہت بڑے جن سے ملنے جا رہا ہے جس کے دانت بہت نوکیلے اور پنجے بہت تیز ہیں۔ چوہے نے بتایا کہ اس جن کو لومڑی کا گوشت بہت پسند ہے، جس سے لومڑی خوفزدہ ہو کر بھاگ گئی۔

تھوڑی دور جانے کے بعد ایک بوڑھے الو نے چوہے کو دیکھا اور اسے اپنے گھونسلے میں آنے کو کہا۔ چوہے نے الو کو بھی اسی وفناک جن کے بارے میں بتایا جس کی آنکھیں آگ کی طرح سرخ تھیں اور آواز بہت گرجدار تھی۔

چوہے نے الو کو بتایا کہ اس جن کے پورے جسم پر زہریلے انڈے ہیں اور وہ الو کا سوپ بہت شوق سے پیتا ہے۔ یہ سن کر الو کے ـ ڈر سے کانپنے لگے اور وہ فوراً وہاں سے اڑ کر دور چلا گیا۔ چوہا اپنی عقل مندی پر مسکرانے لگا۔

ھر چوہے کا سامنا ایک لمبی جھاڑی میں چھپے ہوئے ایک بڑے انپ سے ہوا۔ سانپ نے چوہے کو کھانے کا ارادہ کیا، لیکن چوہے نے اسے بتایا کہ جن ابھی یہاں آنے والا ہے اور اس کا سب سے پسندیدہ کھانا بھنا ہوا سانپ ہے۔

سانپ یہ سن کر تیزی سے اپنی بل میں گھس گیا۔ چوہا اب بہت وش تھا اور اچھلتا ہوا راستے پر جا رہا تھا۔ وہ بلند آواز میں کہنے لگا کہ یہ سب کتنے بیوقوف ہیں، بھلا حقیقت میں بھی کوئی ایسا جن ہوتا ہے؟

اچانک چوہے کے سامنے ایک اصل میں بہت بڑا، ڈراؤنا اور
جیب و غریب جن آ کھڑا ہوا۔ چوہا اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے
نگ رہ گیا کیونکہ اس جن کی شکل بالکل ویسی ہی تھی جیسا اس نے
اپنی کہانیوں میں بتایا تھا۔ چوہا بہت ڈر گیا لیکن اس نے ہمت نہ ہاری۔

وہے نے جن سے کہا کہ تم مجھ سے مت ٹکراؤ کیونکہ میں اس جنگل کا سب سے خطرناک جانور ہوں۔ اس نے جن کو اپنے پیچھے نے کو کہا۔ جب وہ دونوں ساتھ چلے تو لومڑی، الو اور سانپ جن کو دیکھ کر اپنی جان بچا کر بھاگنے لگے۔

ن نے سمجھا کہ تمام جانور اس چھوٹے سے چوہے سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں، وہ خود بھی بہت زیادہ خوفزدہ ہو گیا اور الٹے پاؤں جنگل سے بھاگ گیا۔ اب ننھا چوہا بالکل اکیلا تھا، اس نے سکون سے ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنا پسندیدہ اخروٹ کھایا۔